قرآنی بیان

سِدرۃُ المنتہٰی کے واقعات

24 January 2025

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

جمعۃ المبارک کا بیان

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لئے
24 جنوری، 2025ء (23 رَجَب شریف، 1446ھ) کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

سِدرۃُ المنتہٰی کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. سَفَرِ مِعراج کی منازِل
- ✿.. سِدرۃُ المنتہٰی کا تعارُف
- ✿.. نمازِ وِتر کی ابتدا کیسے ہوئی؟
- ✿.. حضرت امیر معاویہ کا ذِکرِ خیر

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:17، حدیثِ پاک نمبر:17 ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ تَزَحْزَحَتِ النَّارُ عَنْہُ مَسِیْرَۃَ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرود شریف پڑھے، وہ جہنم سے 500 برس کی مَسافت دور کر دیا جائے گا۔(1)

نبی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو | مُحِبّو! پاؤ گے جنت میں گھر درود پڑھو
بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے محسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو | خدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰىۙ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰىؕ﴿۱۵﴾

اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰىۙ﴿۱۶﴾ (پارہ:27، النجم:13-16)

❶...بُستان الواعظین، مجلس الثانی فی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، کاشفۃ الکرب، صفحہ:244۔

❷...نورِ ایمان، صفحہ:56۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

تَرْجَمَۂ کنزُالعِرفان : اور انہوں نے تو وہ جلوہ دو بار دیکھا۔ سِدرۃُ المنتہٰی کے پاس۔ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! معراجِ مصطفٰے دُنیا کا سب سے انوکھا تَرین واقعہ ہے۔ ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مَکَّہ مُکَرَّمَہ میں حضرت اُمّ ہانی رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر آرام فرماتے تھے، اچانک چھت کُھل گئی، فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے، اللہ پاک کا پیغام سُنایا، معراج کی خوش خبری سُنائی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بُراق پر سُوار ہوئے، مسجدِ اَقْصیٰ میں تشریف لائے، یہاں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی امامت فرمائی، پھر آسمان کی طرف رُخ فرمایا، ساتوں آسمانوں سے اُوپر سِدرَۃُ المنتہٰی پر تشریف لے گئے، پھر سِدرَۃُ المنتہٰی سے لامکاں پہنچے، عین بیداری میں سَر کی آنکھوں سے اللہ پاک کا دیدار کیا، اِتنے ہزاروں لاکھوں کلومیٹر کا سَفَر طے کر کے واپس بھی تشریف لے آئے اور ابھی رات کا کچھ ہی حِصَّہ گزرا تھا،(1)

علماکرام فرماتے ہیں: جب حُضُورِ اکرم، جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لائے، بستر مبارک ابھی گرم تھا اور دروازے کی زنجیر بھی ہِل رہی تھی۔(2)

ہیں عرشِ بَریں پر جَلوہ فگن محبوبِ خُدا سُبْحٰنَ اللہ!
اِک بار ہُوا دیدار جسے سَو بار کہا سُبْحٰنَ اللہ!

---

1 ...فیضانِ معراج، صفحہ:13-37 خلاصہ۔
2 ...انوارِ جمالِ مصطفٰے، صفحہ:277 بتغیر قلیل۔

طالِب کا پتہ مَطلُوب کو ہے مَطلُوب ہے طالِب سے واقِف
پَردے میں بُلا کر مِل بھی لئے پَردہ بھی رَہا سُبْحٰنَ اللہ!
ہے عَبْد کہاں معبود کہاں مِعْراج کی شب ہے راز نِہاں
دو نُور حِجابِ نُور میں تھے خود ربّ نے کہا سُبْحٰنَ اللہ!
سمجھے حامِدؔ اِنسان ہی کیا یہ راز ہیں حُسن و اُلفت کے
خالِق کا حَبِیبِی کہنا تھا خَلقت نے کہا سُبْحٰنَ اللہ! (1)

سَفرِ مِعْراج کی منازِل

مِعْراج عُرُوج سے بنا ہے، جس کا معنیٰ ہے: **بلندی**۔ سَفرِ مِعْراج کے 2 حصّے ہیں: ایک ہے مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کا سَفَر، اسے **اِسْراء** کہتے ہیں۔ (2) پھر اس کے بعد آسمانوں کا سَفَر شروع ہوا، اسے **مِعْراج** کہتے ہیں۔ (3) اس رات کو پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسمانوں کا جو سَفَر فرمایا، اس میں کل 10 منزلیں تھیں۔ 7 منزلیں آسمانوں کی کہ آپ ہر آسمان پر رُکتے، وہاں کے مشاہدات فرماتے ہوئے گزرے۔ پھر آٹھویں منزل سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ، نویں منزل مقامِ مُستویٰ اور دسویں منزل مقامِ دَنیٰ یعنی اللہ پاک کے خاص قُرب کا مقام۔ جہاں اللہ پاک نے آپ کو اپنے دِیدار اور بے پردہ ہمکلامی کا شرف عطا فرمایا۔ (4)

1 ...بیاضِ پاک، صفحہ: 33۔
2 ...صراط الجنان، پارہ: 15، سُورۂ اسراء، جلد: 5، صفحہ: 408۔
3 ...سیرتِ رسولِ عربی، صفحہ: 333۔
4 ...فیضان معراج، صفحہ: 33-35 خلاصۃً۔

ویسے تو سَفَرِ مِعْراج کا ایک ایک حصّہ ہی اپنے اندر بہت سارے سبق، بہت سارے عجائبات لئے ہوئے ہے، **البتہ سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی جو آسمانی سَفَر کی آٹھویں منزل ہے، یہاں کیا کیا واقعات پیش آئے، کیا کیا مشاہدات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمائے،** آج ہم بطورِ خاص ان کا ذِکْر سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔

آیاتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

ہم نے شروع میں پارہ:27، سورۂ النجم کی آیت 13 تا 16 سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا۔

یعنی محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب اللہ پاک کے دِیدار کا شَرف پا کر واپس لوٹ رہے تھے، اس لوٹتے وقت آپ نے جلوۂ نُورِ اِلٰہی پھر دیکھا، ایک دو بار نہیں بلکہ بار بار دیکھنے کا شرف پایا۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: یہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام والے واقعہ کی طرف اِشارہ ہے کہ انہوں نے عرض کیا: مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی اُمّت 50 نمازیں نہ پڑھ پائے گی، لہٰذا کم کروالیجئے! چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مزید 9 مرتبہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے، ہر بار میں 5، 5 نمازیں کم کروائیں۔ یُوں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مِعْراج سے لوٹتے وقت 10 مرتبہ نُورِ اِلٰہی کو دیکھنے کی سعادت پائی۔(1)

1...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:522۔

فرق طالب و مطلوب دیکھے کوئی	قصۂ طُور و مِعراج سمجھے کوئی
کوئی بیہوش، جلووں میں گم ہے کوئی	کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی

آنکھ والوں کی ہمّت پہ لاکھوں سلام

پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بار بار جلوۂ نُورِ اِلٰہی دیکھنے کی سَعادَت کہاں ملی؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ (پارہ:27،النجم:14)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : سِدرۃُ المنتہٰی کے پاس۔

یعنی اس وقت رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِدرۃُ المنتہٰی سے بہت آگے تشریف رکھتے تھے۔(1) یہ سِدرۃُ المنتہٰی کہاں ہے؟ فرمایا:

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ؕ (پارہ:27،النجم:15)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔

جنّت کے مختلف درجات ہیں، ان میں سے ایک درجہ **جنّت الماویٰ** ہے، یہ وہ جنّت ہے جہاں حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام تشریف فرما رہے ہیں،(2) یعنی سِدرۃُ المنتہٰی وہاں ہے، جہاں جنّتُ الْماویٰ ہے۔

جب پیارے آقا، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہاں سِدرۃُ المنتہٰی کے پاس تھے، اس وقت کیا ہوا؟ فرمایا:

اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى ﴿۱۶﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان : جب سِدرہ پر چھا

---

1 … تفسیر نورالعرفان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، صفحہ:858۔

2 … تفسیر نورالعرفان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، صفحہ:858 ملتقطاً۔

(پارہ:27،النجم:16)	رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

عُلَمائے کرام نے اس آیتِ کریمہ کے 2 معانی بیان کئے ہیں اور یہ دونوں معنیٰ احادیث میں آئے ہیں:(1):جب مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ کے قریب پہنچے تو اللہ پاک کے اَنْوار و تجلیات نے سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ کو ڈھانپ لیا، جس سے سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ جگمگا اُٹھا۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک کے پاک نُور نے سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ کو ڈھانپا تو وہ یوں روشن ہو گیا کہ کوئی بھی اسے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ (ہاں! پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھ کی یہ طاقت تھی کہ آپ اس نُورِ الٰہی کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے، پلک تک بھی نہ جھپکائی)۔ [1]

روشن ہوئے سب ارض و سما نور سے اس کے
جب ماہِ عرب عرش پہ چمکا شبِ معراج
ممکن ہی نہیں عقلِ دو عالَم کی رسائی
ایسا دیا اللہ نے رُتبہ شبِ معراج [2]

(2):دوسرا معنیٰ آیتِ کریمہ کا یہ ہے کہ جب پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ پر پہنچے تو فرشتوں نے آپ کی زیارت کی خواہش کی، چنانچہ انہیں اِجازت عطا کی گئی، اب یہ فرشتے تھے، جو سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ پر پہنچے، اِتنے زیادہ فرشتے تھے کہ یہ سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ کی شاخوں پر چھا گئے، [3] جس سے سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ جگمگا اُٹھا۔ [4] **حدیثِ پاک میں ہے:** اُس وقت سِدْرَۃُ الْمنتہیٰ کے ہر پتّے پر ایک فرشتہ تھا اور وہ سب سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! کی صدائیں بلند کر رہے تھے۔ [5]

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:16، جلد:9، صفحہ:63۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:125 ملتقطاً۔
3 ... تفسیر در منثور، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:16، جلد:7، صفحہ:651۔
4 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:16، جلد:14، جز:27، صفحہ:74۔
5 ... تفسیر قرطبی، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:16، جلد:9، صفحہ:63۔

الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرشتوں کے بھی آقا ہیں، فرشتے مُشتاق رہتے ہیں کہ کب وہ گھڑی آئے، جب مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف نصیب ہو، مِعْراج کی رات ایک طرح فرشتوں کی بھی معراج رات تھی کہ اس رات انہیں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا شرف عطا کر دیا گیا۔

تجلّیِ حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور

دو رویہ قدسی پَرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے [1]

مفہوم: یعنی شب معراج نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سر مبارک پر نُورانی سہرا باندھا گیا اور فرشتوں نے مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آمد پر کثرت سے صلوٰۃ و سلام پڑھے اور فرشتے مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے استقبال کے لئے قطاریں بنا کر راستہ کے دونوں طرف سلامی پیش کرنے کے لئے کھڑے تھے۔

سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کیا ہے؟ یہ بیری کا ایک درخت ہے، اس کی جڑ چھٹے آسمان میں ہے اور اس کی شاخیں ساتویں آسمان میں پھیلی ہیں، جبکہ بلندی میں وہ ساتویں آسمان سے بھی گزر گیا ہے، اس کے پھل مقام ہجر کے مٹکوں جیسے اور پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح ہیں۔ اُسے سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کیوں کہتے ہیں؟ اِس کی مختلف وجوہات ہیں: **(1):** فرشتے، شُہداء اور مُتّقی لوگوں کی اَرواح اس سے آگے نہیں جا سکتیں اس لئے اسے سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کہتے ہیں، **(2):** زمین سے اوپر جانے والی چیزیں اور اوپر سے نیچے آنے والی

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 231۔

چیزیں اس تک آکر رک جاتی ہیں اس لئے اسے سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کہتے ہیں۔[1]

حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی وہ مقام ہے کہ تمام فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کا عِلْم اُسی تک ہے، اس سے آگے کیا ہے؟ اس کا عِلْم اللہ پاک کے سِوا کسی کو نہیں ہے۔[2]

ہاں! یہ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُونچی شان ہے کہ اللہ پاک نے شبِ معراج آپ کو سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی سے بھی آگے بُلا کر وہ خاص عُلُوم عطا فرما دیئے! جن تک نبیوں، رسولوں کی بھی رسائی نہیں تھی۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں:

طُورِ مُوسیٰ، چَرخِ عیسیٰ | کیا مُسَاوِیِ دَنیٰ ہو
سب جہت کے دَائرے میں | شَش جہت سے تم وَرا ہو
سب کی ہے تم تک رَسائی | بارگہ تک تم رَسا ہو[3]

وضاحت: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے کوہِ طُور پر ربِّ کریم کا کلام سُنا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، یہ بہت بلند رُتبے ہیں مگر آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھو! آپ کو ربِّ کریم نے لامکاں میں بُلا کر مقامِ دَنیٰ (یعنی انتہائی قرب عطا فرما) کر بلند شانیں عطا فرمائیں۔ اس سے معلوم ہو گیا، سب مخلوق جہت کے دائرے میں ہے مگر ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جہت کے دائرے سے بھی اُوپر وہاں تشریف لے

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، جلد:9، صفحہ:62۔

2 ... تفسیر در منثور، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، جلد:7، صفحہ:650۔

3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ 342 ملتقطاً۔

گئے، جس جگہ پر **جہاں، کہاں** کچھ بھی نہیں تھا۔ سب کی رسائی یعنی پہنچ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک ہے، ایک محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، جنہیں رَبِّ کریم کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔

اَوج پانا مرے حُضُور کا ہے	عرش جانا مرے حُضُور کا ہے
عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے	آنا جانا مرے حُضُور کا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سِدرۃُ المنتہٰی کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! سِدرۃُ المنتہٰی کا جو یہ درخت ہے، بیری کا درخت...!! اس کی ایک خصوصی شان بھی ہے، وہ یہ کہ اس کے ہر ہر پتّے پر محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لکھا ہوا ہے۔ **روایت میں ہے:** اللہ پاک کے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام جب دُنیا سے رخصت ہونے لگے تو آپ نے اپنے شہزادے حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کو بُلا کر فرمایا: بیٹا! جب بھی اللہ پاک کا ذِکْر کرو تو ساتھ میں مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر بھی لازمی کرنا کیونکہ میں نے عرش کے پائیوں پر، آسمان میں ہر ہر جگہ، جنّت کے ہر ہر محل پر، اُن محلات کے ہر ہر کمرے پر، جنّتی پیالوں پر اور سِدرۃُ المنتہٰی کے ایک ایک پتّے پر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لکھا دیکھا ہے، لہٰذا ان کا ذِکْر کثرت سے کیا کرو...!!(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے نامِ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

1...خصائص کبریٰ، باب خصوصیۃ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بکتابۃ اسمہ...الخ، جلد:1، صفحہ:12 ملتقطاً۔

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد | دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
اللّٰہُ اکبر رَبُّ العلا نے | ہر شَے پہ لکھا نامِ مُحَمَّد
ہیں یُوں تو کثرت سے نام لیکن | سب سے ہے پیارا نامِ مُحَمَّد
شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں | رَبّ کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد (1)

پیارے اسلامی بھائیو! ہم سب انسانوں کے والِدِ محترم اللہ پاک کے نبی، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے نصیحت فرمائی ہے کہ چونکہ اللہ پاک نے ہر جگہ ہی نامِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چرچے فرمائے ہیں، لہٰذا تم بھی اُن کا ذِکْرِ پاک کثرت سے کیا کرو...!! اس لئے ہمیں چاہئے کہ کثرتِ ذِکْرِ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کرتے ہی رہا کریں ❁ اٹھتے بیٹھتے اُن کا نام لیا کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کیا کریں ❁ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک پڑھیں، پاکیزہ سیرت کے پیارے پیارے واقعات سُنتے، سُناتے رہا کریں ❁ سنّتیں سیکھا کریں، دوسروں کو سکھاتے رہا کریں۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کہتے ہیں نا:

اُن کی یادوں میں کھو جائیے | مصطفےٰ مصطفےٰ کیجئے! (2)

لہٰذا ہمیں اپنی یہ عادَت بنالینی چاہئے۔

قبر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا

منقول ہے: (مراکش کے شہر) فاس میں ایک نیک عورت رہتی تھی، اس کی عادت تھی کہ جب اسے کوئی تنگی یا پریشانی دَرْپیش ہوتی تو وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھتی اور آنکھیں بند کر کے کہتی: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ (بس نامِ مُحَمَّد کی برکت سے اس کی

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:133 ملتقطًا۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:506۔

پریشانی دُور ہو جاتی)۔ جب اس عورت کا انتقال ہوا تو کسی رشتے دار(**Relative**)نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: آپ نے قبر میں سُوال کرنے والے 2 فرشتوں مُنْکَر نَکِیْر کو دیکھا؟ اس نے جواب دیا: ہاں! وہ میرے پاس آئے تھے۔ اُنہیں دیکھ کر میں نے اپنی عادَت کے مُطابق دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر کہا: مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ جب میں نے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو دونوں فرشتے جاچکے تھے۔ (1)

پائیں مرادیں دونوں جہاں میں | جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں | ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد
مؤمن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر | دِل پر ہے کَندہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر | دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

3 پیالے پیش کئے

پیارے اسلامی بھائیو! سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام کا مقام ہے، یعنی حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام السلام کی رہائش اس جگہ پر ہے۔ معراج کی رات جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خاص مقامِ جبریل یعنی سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی پر پہنچے، اس وقت حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں 3 پیالے پیش کئے (1): ایک پیالے میں پاکیزہ شراب تھی (2): دوسرے میں شہد اور (3): تیسرے میں دُودھ تھا۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دودھ کا پیالہ قبول فرمایا۔

1 ... شواہد الحق، الباب السادس، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ... الخ، صفحہ:230 ملتقطاً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:134۔

اس پر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: **ھِیَ الْفِطْرَۃُ اَنْتَ عَلَیْھَا** یعنی یہ وہ فطرت ہے جس پر آپ ہیں۔ یعنی دُودھ اسلام و دِین کی علامت ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! گویا حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مہمان نوازی کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں۔ خیال رہے! پاکیزہ شراب، دودھ اور شہد کے پیالے 2 مرتبہ پیش کئے گئے، ایک مرتبہ بیت المقدس میں نماز کے بعد، دوسری مرتبہ سِدْرَۃُ الْمنتہٰی پر، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں مرتبہ دُودھ کو ہی اختیار فرمایا۔ **علامہ اِبْنِ حجر عسقلانی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **لکھتے ہیں:** دودھ اور عِلْمِ دِین کی آپس میں مشابہت ہے۔ جیسے دُودھ جسم کو مضبوط کرتا ہے، اسی طرح عِلْمِ دِین رُوح کو مضبوط کرتا ہے۔ (2) جس کے ذریعے آدمی فطرت پر قائم رہتا ہے۔

فطرت پر قائم رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں 3 پیالے پیش کئے گئے، آپ نے کسے اختیار فرمایا؟ فطرت کو۔ اس میں ہمارے لئے سبق ہے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ فطرت کو اختیار کیا کریں۔ اب یہ فطرت کیا ہے؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ (پارہ:21، اَلرُّوم:30)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: (یہ) اللہ کی پیدا کی ہوئی فطرت (ہے) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔

---

1 ...بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب المعراج، صفحہ:977، حدیث:3887۔

2 ...فتح الباری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر...الخ، جلد:7، صفحہ:58، تحت الحدیث:3681 مفصلًا۔

اس آیت میں فطرت سے مراد دِینِ اسلام ہے۔[1] یعنی فرمایا جارہا ہے کہ اے لوگو! فطرت (یعنی دِینِ اسلام) کی پیروی کرو! بے شک تمام اِنسانوں کو اِسی فطرت پر ہی پیدا کیا گیا ہے، اب اس کے بعد جو اس فطرت سے مُنہ موڑ کر کسی اَور طرف رُخ کرتا ہے تو وہ شیطان کے جَال میں پھنسا ہوا ہے۔[2]

فطرت کی باتیں

مسلم شریف کی ایک حدیثِ پاک کے مطابق 9 چیزیں فطرت سے ہیں: (1): مونچھیں چھوٹی کرنا (2): داڑھی بڑھانا (3): مسواک کرنا (4): ناک میں پانی چڑھانا (جیسے وُضُو میں چڑھاتے ہیں) (5): ناخُن کاٹنا (6): پَورے دھونا (7): بغل اور (8): زیرِ ناف کے بال اُکھاڑنا (9): اور پانی سے استنجا کرنا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ چیزیں سُنّتِ انبیا اور ہماری فطرت کا حِصّہ ہیں۔ اب ہمیں چاہئے کہ ان باتوں کو اپنائیں؛ ❁ مونچھیں چھوٹی رکھیں ❁ داڑھی شریف پُوری ایک مٹھی بڑھائیں ❁ مسواک کرنے کی بھی عادَت بنائیں ❁ ناخُن بروقت تراشا کریں ❁ جسم کے غیر ضروری بال بروقت صاف کر لیا کریں اور دیگر جو فطرت کی باتیں ہیں وہ بھی اپنایا کریں۔ غرض؛ فطرت (یعنی وہ حالت جس پر انسانوں کو پیدا کیا گیا، یہ) کیا ہے؟ دِینِ اسلام۔ یعنی ہم نے اسلام پر، اسلامی اخلاق و آداب پر، اسلامی انداز و اَطوار پر ہمیشہ قائم رہنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... تفسیر در منثور، پارہ:21، سورۂ رُوم، زیرِ آیت:30، جلد:6، صفحہ:493۔
2 ... تفسیرِ نسفی، پارہ:21، سورۂ رُوم، زیرِ آیت:30، جلد:2، صفحہ:699 بتغیر قلیل۔
3 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب خصال الفطرۃ، صفحہ:116، حدیث:261۔

سُنّتوں سے بھائی رشتہ جوڑ تو | نِت نئے فیشن سے منہ کو موڑ تُو
چھوڑ دے سارے غَلَط رَسم و رَواج | سُنّتوں پر چلنے کا کر عہد آج (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ وِتْر کی ابتدا کیسے ہوئی؟

کتابوں میں لکھا ہے: شبِ معراج جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمُنْتَہیٰ پر پہنچے تو حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ میرا مقام ہے، یہاں کم از کم ایک رکعت نماز ادا فرما دیجئے! تاکہ مجھے اور میرے مقام کو آپ کی برکات نصیب ہو جائیں۔ معراج کے دولہا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ درخواست قبول کی اور فرمایا: میں ایک نہیں 2 رکعت ادا کروں گا۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 2 رکعت نماز ادا فرمائی، جب دوسری رکعت کے قعدہ میں پہنچے تو اللہ پاک کا حکم آیا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ 2 رکعت تو آپ نے پسند فرمائیں، ایک رکعت مزید میرے حکم سے شامل فرمالیجئے! چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تیسری رکعت بھی ادا فرمائی۔ یہیں سے نمازِ وِتْر کی ابتدا ہوئی۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: 5 نمازوں کی طرح نمازِ وِتْر بھی معراج ہی کا تحفہ ہے۔ نمازِ وِتْر واجِب ہے، اگر نہ پڑھی تو اس کی قضا کرنا ضروری ہوتا ہے، لہٰذا نمازِ وِتْر ضرور پڑھا کیجئے!

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اہلِ قرآن! وِتْر ادا کیا کرو

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 715 ملتقطاً۔
2 ...نادر المعراج، باب ہفتدہم، فصل دوم، صفحہ: 207۔

کیونکہ اللہ پاک وِتْر ہے اور وِتْر کو پسند فرماتا ہے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے چاشت کی نماز ادا کی اور ہر مہینے میں 3 روزے رکھے اور سفر و حضر میں وتر نہ چھوڑے تو اس کے لئے ایک شہید کا ثواب لکھا جائے گا۔[2]

اللہ پاک ہمیں نمازِ وِتْر پر بلکہ پانچوں نمازیں مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنے پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

برکت کے لئے نماز پڑھوانا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کے عمل مبارک سے معلوم ہوا کہ بزرگوں کو گھر بُلا کر ان سے نماز پڑھوا لینا بھی برکت کا ذریعہ ہے۔ صحابۂ کرام ایسا کیا کرتے تھے۔ **امام ترمذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ روایت لکھتے ہیں:** حضرت بی بی اُمِّ سلیم رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے اپنے گھر نماز کے لئے جگہ خاص کرنی تھی (یعنی مسجدِ بیت بنانی تھی)، اس کے لئے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو گھر پر دعوت دی، آپ تشریف لائے اور نماز ادا فرمائی۔[3]

ہمیں بھی چاہئے کہ بزرگوں کی برکتیں لیا کریں، گھر میں خیالی یا حقیقی تصویریں لگانے سے برکتیں نہیں ملتیں، ممکن ہو تو اللہ پاک کے نیک بندوں، عاشقِ رسول علمائے کرام، پیرانِ عُظّام کو گھر پر دعوت دیجئے! اپنے گھر میں ان سے تِلاوت کروائیے! نماز پڑھوائیے! دَم کروائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں ملیں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...ابوداوٗد، کتاب الوتر، باب استحباب الوتر، صفحہ:234، حدیث:1416۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی الوتر، جلد:2، صفحہ:416، حدیث:3448۔
3 ...العلل الکبیر للترمذی، ابواب الصلاۃ، فی الرجل یصلی معہ الرجال والنساء، صفحہ:67، حدیث:96۔

رَجَب کے روزوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سفر معراج سے متعلق یہ چند باتیں اور روایات ہم نے سُننے کی سَعَادت حاصِل کی، 27 رجب شریف جس رات کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِعراج پر تشریف لے کر گئے تھے، وہ آنے ہی والی ہے، الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے تحت اس رات کو عظیم الشان اجتماعِ ذِکر و نعت ہوتا ہے، آپ بھی اس اجتماعِ پاک میں شرکت فرمایئے! اس کے عِلاوہ یہ مبارَک رات اور 27 رجب کا دِن بہت ہی برکت والا ہے۔ 27 رجب شریف کو روزہ رکھنے کی خصوصی ترغیب دلائی گئی ہے۔ چنانچہ **حضرت ابوہریرہ** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **فرماتے ہیں:** جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کیلئے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔[1] حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔[2]

لہٰذا 27 وِیں رات کو عِبادت میں گزاریئے! اور دِن میں روزہ بھی رکھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اِس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے، آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ: 120۔

2 ... شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب... الخ، جلد: 3 صفحہ: 374، حدیث: 3811۔

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! کل 22 رجب شریف ایک عظیم صحابیٔ رسول، پہلے بادشاہِ اسلام، خَالُ الْمُسْلِمِین (یعنی مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ وصال تھا۔

حضرت امیرِ معاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان دیکھئے! آپ خُود بھی صحابی ہیں، آپ کے والِدِ محترم حضرت اَبُو سُفْیان رَضِیَ اللہُ عنہ بھی صحابی ہیں، آپ کی اَمّی جان بھی صحابیہ ہیں اور آپ کی بہن حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عنہا صحابیہ بھی ہیں اور ہم مسلمانوں کی اَمّی جان یعنی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ بھی ہیں۔ چونکہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہماری اَمّی جان کے بھائی ہیں، اِس لئے عُلَمائے کرام آپ کو خَالُ الْمُسْلِمِین (یعنی مسلمانوں کے ماموں جان) کہتے ہیں۔

اللہ و رسول مُعَاوِیہ سے محبت کرتے ہیں

معروف کتاب اِبْنِ عساکر میں ہے: ایک دِن پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے ہاں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی وہیں تھے اور آپ کی پیاری بہن یعنی اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ عنہ اِن کے سَر میں کنگھی کر رہی تھیں، بہن بھائی کا یہ پیار بھرا انداز دیکھ کر اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! کیا تم معاوِیہ سے محبّت کرتی ہو؟ عرض کیا: یہ میرے بھائی ہیں، بھلا اِن سے محبت کیوں نہ ہو گی؟ مالکِ جنّت، صاحبِ کوثر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ و رسول بھی**

معاویہ سے محبّت کرتے ہیں۔[1]

حضرت اَبُو دَرْدَاء رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے مروِی ایک اور روایت میں ہے: **سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** اے اُمِّ حبیبہ! معاویہ سے محبّت کرو! بے شک میں معاویہ سے محبّت کرتا ہوں اور میں اُس شخص سے بھی محبّت کرتا ہوں جو مُعَاوِیہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) سے محبّت رکھتا ہے، جبرائیل بھی مُعَاویہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) سے محبّت کرتے ہیں، میکائیل بھی معاویہ سے محبّت رکھتے ہیں اور اے اُمِّ حبیبہ! جبرائیل و میکائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام کی محبّت سے بڑھ کر اللہ پاک بھی اِن سے محبّت فرماتا ہے۔[2]

مُعَاوِیہ کے پیار سے ہمارا بیڑا پار ہے
گناہ بخشوائے گی شفاعتِ مُعَاوِیہ
جو عاشقِ رسول ہیں وہ اِن سے پیار کرتے ہیں
فقط منافقوں کو ہے عداوتِ معاویہ

3 مرتبہ جنّت کی بِشَارت

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضر ہوئے، دوسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا، اس دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ حاضر ہوئے، تیسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ (سُبْحٰنَ اللّٰہ!)

---

1 ...ابن عساکر، رقم: 7510، معاویۃ بن سخر ابو سفیان رَضِیَ اللّٰہُ عنہما...الخ، جلد: 59، صفحہ: 89۔
2 ...ابن عساکر، رقم: 7510، معاویۃ بن سخر ابو سفیان رَضِیَ اللّٰہُ عنہما...الخ، جلد: 59، صفحہ: 89۔

تیسرے دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہی حاضِر ہوئے۔[1]

مُعاویہ! میں تم سے ہوں، تم مجھ سے ہو

ایک روایت میں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو فرمایا: معاویہ! میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 2 انگلیوں کو ملا کر فرمایا: جنّت کے دروازے پر تُم میرے ساتھ اس طرح ہوگے۔[2]

کاتِبِ وحیِ خُدا ہیں اِذن سے سرکار کے | اور قطعی جنّتی بھی ہیں بفرمانِ رسول

کل حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ وِصال تھا، لہٰذا گھروں میں، دُکانوں پر جہاں جہاں ہو سکے، آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمایئے! ۞ زیادہ نہیں تو کم از کم ایک مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر آپ کو ایصالِ ثواب کر دیجئے! ۞ مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **فیضانِ امیر معاویہ** رَضِیَ اللہُ عنہ ۔ یہ کتاب لازمی پڑھئے! گھر میں رکھئے! اور دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب بھی دِلایئے! اللہ پاک نے استطاعت بخشی ہو تو 22 رجب کی نسبت سے 22 یا 122 یا جتنی ہو سکے، اتنی کتابیں خرید کر لوگوں میں تقسیم فرما دیجئے! جتنے لوگ پڑھیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مسند الفردوس، جلد:5، صفحہ:482، حدیث:8830۔

2 ...مسند الفردوس، جلد:5، صفحہ:393، حدیث:8530۔

فتاوٰی رضویہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، ابھی حال ہی میں ایک شان دار موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **فتاوٰی رضویہ** (*Fatawa e Razvia*) ❁ اس ایپلی کیشن میں فتاوٰی رضویہ کی تمام جلدیں شامل ہیں اور ہر جلد کے تحت رسائل اور موضوعات کی مختصر فہرست بھی شامل کی گئی ہے ❁ فتاوٰی رضویہ کے تمام رسائل (جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے پوچھے گئے سُوالات کے جوابات میں تحریر فرمائے تھے اِن) کی علیحدہ فہرست بھی موجود ہے ❁ ایپلی کیشن میں بہت ہی عمدہ فیچر ایڈوانس سرچ (*Advanced Search*) کا ہے، جس کے ذریعے اپنی مطلوبہ بات کو بہت آسانی کے ساتھ سرچ کرسکتے ہیں، کسی خاص جلد یا خاص رسالے میں بھی سرچ کرنے کی سہولت موجود ہے ❁ جِلد (*Volume*) کو منتخب کر کے اُس میں مطلوبہ صفحہ (*Page*) پر جا سکتے ہیں ❁ الفاظ کا فونٹ سائز (*Font Size*) بھی اپنی مرضی سے ایڈجسٹ کرسکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں اپنی پسندیدہ بات کو نوٹس (*Notes*) کے فیچر میں لکھ کر محفوظ اور پسندیدہ (*Favorites*) لسٹ میں شامل اور شئیر (*Share*) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مسلمان پر لعنت کرنا ناجائز و گناہ ہے۔

وضاحت: ہمارے ہاں دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ بات بات پر ایک دوسرے پر لعنت بھیجتے ہیں، یہ بات یاد رکھیئے! لعنت کرنا ناجائز و گناہ ہے۔[1] احادیثِ کریمہ میں مچھر، ہوا جمادات پر بھی لعنت کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ **ترمذی شریف میں ہے،** پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ مسلمان طعنے دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش (یعنی گندی) اور بیہودہ باتیں کرنے والا نہیں ہوتا ہے۔[2] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رزق کے دروازے کھلیں گے (وظیفہ)

یَا وَهَّابُ

جو کوئی 40 دن تک فجر کی نماز کے بعد 300 بار یَا وَهَّابُ پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزگار کی پریشانی دور ہوگی اور رزق کے دروازے کھلیں گے۔[3] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...فتاویٰ اہلسنت (غیر مطبوعہ)، ریفرنس نمبر: Lar-9075۔

2 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی اللعنۃ، صفحہ: 481، حدیث: 1977

3 ...چڑیا اور اندھا سانپ، صفحہ: 31۔